وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَى

اور یہ کہ نہیں ملتا انسان کو مگر وہی کچھ جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

النَّجْم

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

وَٱلنَّجۡمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾

قسم ہے تارے کی جب گرے (غروب ہو)۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمۡ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾

بہکا نہیں تمہارا رفیق، اور بے راہ نہیں چلا،

وَمَا يَنطِقُ عَنِ ٱلۡهَوَىٰٓ ﴿٣﴾

اور نہیں بولتا اپنی چاؤ (خواہش نفس) سے۔

إِنۡ هُوَ إِلَّا وَحۡىٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾

یہ تو حکم (وحی) ہے جو پہنچتا ہے۔

عَلَّمَهُۥ شَدِيدُ ٱلۡقُوَىٰ ﴿٥﴾

اس کو سکھایا سخت قوتوں والے نے،

ذُو مِرَّةٍ فَٱسۡتَوَىٰ ﴿٦﴾

زور آور نے۔ پھر سیدھا بیٹھا۔

وَهُوَ بِٱلۡأُفُقِ ٱلۡأَعۡلَىٰ ﴿٧﴾

اور وہ تھا اونچے کنارے آسمان کے،

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝٨

پھر نزدیک ہوا اور لٹک آیا۔

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝٩

پھر رہ گیا فرق دو کمان کا میانہ، یا اس سے بھی نزدیک۔

فَأَوْحَىٰٓ إِلَىٰ عَبْدِهِۦ مَآ أَوْحَىٰ ۝١٠

پھر حکم بھیجا اللہ نے اپنے بندے پر، جو بھیجا۔

مَا كَذَبَ ٱلْفُؤَادُ مَا رَأَىٰٓ ۝١١

جھوٹ نہ دیکھا دل نے جو دیکھا۔

أَفَتُمَـٰرُونَهُۥ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۝١٢

اب تم کیا اس سے جھگڑتے ہو اس پر جو اُس نے دیکھا؟

وَلَقَدْ رَءَاهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۝١٣

اور اس کو اس نے دیکھا ہے ایک دوسرے اُتارے میں،

عِندَ سِدْرَةِ ٱلْمُنتَهَىٰ ۝١٤

پرلی حد کی بیری (سدرۃ المنتہیٰ) پاس،

عِندَهَا جَنَّةُ ٱلْمَأْوَىٰٓ ۝١٥

اس پاس ہے بہشت (جنت الماویٰ) رہنے کی۔

إِذْ يَغْشَى ٱلسِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۝١٦

جب چھا رہا تھا اس بیری پر جو کچھ چھا رہا تھا،

مَا زَاغَ ٱلْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۝١٧

بہکی نہیں نگاہ، اور حد سے نہیں بڑھی۔

لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ ءَايَـٰتِ رَبِّهِ ٱلْكُبْرَىٰٓ ﴿١٨﴾

بیشک دیکھے اپنے رب کے بڑے نمونے۔

أَفَرَءَيْتُمُ ٱللَّـٰتَ وَٱلْعُزَّىٰ ﴿١٩﴾

بھلا تم دیکھو تو لات اور عزّٰی،

وَمَنَوٰةَ ٱلثَّالِثَةَ ٱلْأُخْرَىٰٓ ﴿٢٠﴾

اور مناۃ وہ تیسری پچھلی۔

أَلَكُمُ ٱلذَّكَرُ وَلَهُ ٱلْأُنثَىٰ ﴿٢١﴾

کیا تم کو بیٹے اور اس کو بیٹیاں؟

تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰٓ ﴿٢٢﴾

تو تو یہ بانٹا بھونڈا (دھاندلی کی تقسیم)۔

إِنْ هِىَ إِلَّآ أَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوهَآ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَـٰنٍ

یہ سب نام ہیں، جو رکھ لئے تم نے، اور تمہارے باپ دادوں نے اللہ نے نہیں اُتاری ان کی کوئی سند۔

إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَمَا تَهْوَى ٱلْأَنفُسُ ۖ

نری اٹکل (خواہش) پر چلتے ہیں، اور جو جیوں کے چاؤ (خواہشات نفس) ہیں

وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ ٱلْهُدَىٰٓ ﴿٢٣﴾

اور (حالانکہ) پہنچی ان کو ان کے رب سے راہ کی سوجھ۔

أَمْ لِلْإِنسَـٰنِ مَا تَمَنَّىٰ ﴿٢٤﴾

کہیں آدمی کو ملتا ہے جو چاہے۔

فَلِلَّهِ ٱلۡأٓخِرَةُ وَٱلۡأُولَىٰ ٢٥

سو اللہ کے ہاتھ ہے پچھلی (آخرت) اور پہلی (دنیا)۔

وَكَم مِّن مَّلَكٖ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ لَا تُغۡنِي شَفَٰعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا

اور بہت فرشتے ہیں آسمانوں میں، کام نہیں آتی ان کی سفارش کچھ،

إِلَّا مِنۢ بَعۡدِ أَن يَأۡذَنَ ٱللَّهُ لِمَن يَشَآءُ وَيَرۡضَىٰٓ ٢٦

مگر جب حکم دے اللہ جس کے واسطے چاہے اور پسند کرے۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأٓخِرَةِ لَيُسَمُّونَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةَ تَسۡمِيَةَ ٱلۡأُنثَىٰ ٢٧

جو لوگ یقین نہیں رکھتے پچھلے گھر (آخرت) کا، وہ نام رکھتے ہیں فرشتوں کو نام زنانہ۔

وَمَا لَهُم بِهِۦ مِنۡ عِلۡمٍۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّۖ

اور ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ نری اٹکل (گمان) پر چلتے ہیں،

وَإِنَّ ٱلظَّنَّ لَا يُغۡنِي مِنَ ٱلۡحَقِّ شَيۡـٔٗا ٢٨

اور اٹکل (گمان) کام نہ آئے ٹھیک بات میں کچھ۔

فَأَعۡرِضۡ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن ذِكۡرِنَا وَلَمۡ يُرِدۡ إِلَّا ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا ٢٩

سو تو دھیان نہ کر اس پر جو منہ موڑے ہماری یاد سے، اور کچھ نہ چاہے مگر دنیا کا جینا (دنیاوی زندگی)۔

ذَٰلِكَ مَبۡلَغُهُم مِّنَ ٱلۡعِلۡمِۚ

یہاں ہی تک پہنچی ان کی سمجھ۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعۡلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِۦ وَهُوَ أَعۡلَمُ بِمَنِ ٱهۡتَدَىٰ ٣٠

تیرا رب ہی بہتر جانے جو بہکا اس کی راہ سے، اور وہی بہتر جانے، جو آیا راہ پر۔

وَلِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلْأَرْضِ

اور اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں،

لِيَجْزِيَ ٱلَّذِينَ أَسَـٰٓـُٔوا۟ بِمَا عَمِلُوا۟ وَيَجْزِيَ ٱلَّذِينَ أَحْسَنُوا۟ بِٱلْحُسْنَى ﴿٣١﴾

تا (کہ) وہ بدلہ دیوے برائی والوں کو ان کے کیئے کا، اور بدلہ دے بھلائی والوں کو بھلائی۔

ٱلَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَـٰٓئِرَ ٱلْإِثْمِ وَٱلْفَوَٰحِشَ إِلَّا ٱللَّمَمَ ۚ

جو لوگ بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے، مگر کچھ آلودگی۔

إِنَّ رَبَّكَ وَٰسِعُ ٱلْمَغْفِرَةِ ۚ

بیشک تیرے رب کی بخشش میں سمائی (وسیع مغفرت کرنے والا) ہے۔

هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ ٱلْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَـٰتِكُمْ ۖ

وہ تم کو خوب جانتا ہے، جب نکالا تم کو زمین سے، اور جب تم بچے تھے ماں کے پیٹ میں،

فَلَا تُزَكُّوٓا۟ أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ ٱتَّقَىٰٓ ﴿٣٢﴾

سومت بولو اپنی ستھرائیاں (دعویٰ کرو پاکیزگی کا)۔ وہ بہتر جانے اُسے جو (متقی ہے) بچ چلا۔

أَفَرَءَيْتَ ٱلَّذِي تَوَلَّىٰ ﴿٣٣﴾

بھلا تو نے دیکھا؟ وہ جس نے منہ پھیرا (پھر گیا راہ حق سے)

وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰٓ ﴿٣٤﴾

اور لایا تھوڑا سا اور سخت نکلا۔

أَعِندَهُۥ عِلْمُ ٱلْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰٓ ﴿٣٥﴾

کیا اس کے پاس خبر ہے غیب کی سو وہ دیکھتا ہے۔

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ٣٦

کیا اس کو خبر نہیں پہنچی ؟ جو ہے ورقوں (صحیفوں) میں موسیٰ کے

وَإِبْرَٰهِيمَ ٱلَّذِى وَفَّىٰٓ ٣٧

اور ابراہیم کے، جس نے پورا اتارا،

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ٣٨

کہ اُٹھاتا نہیں اُٹھانے والا بوجھ کسی دوسرے کا،

وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَـٰنِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ٣٩

اور یہ کہ آدمی کو وہی ملتا ہے جو کمایا (جس کی کوشش کی)،

وَأَنَّ سَعْيَهُۥ سَوْفَ يُرَىٰ ٤٠

اور یہ کہ اس کی کمائی اس کو دکھانی ہے،

ثُمَّ يُجْزَىٰهُ ٱلْجَزَآءَ ٱلْأَوْفَىٰ ٤١

پھر اس کو بدلہ دینا ہے اس کا پورا بدلہ۔

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ ٱلْمُنتَهَىٰ ٤٢

اور یہ کہ تیرے رب (ہی) تک پہنچنا (ہے آخرکار)،

وَأَنَّهُۥ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ٤٣

اور یہ کہ وہی ہے ہنساتا اور رُلاتا،

وَأَنَّهُۥ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ٤٤

اور یہ کہ وہی ہے مارتا اور جلاتا (زندہ کرتا)،

وَأَنَّهُۥ خَلَقَ ٱلزَّوْجَيْنِ ٱلذَّكَرَ وَٱلْأُنثَىٰ ٤٥

اور یہ کہ اسنے بنایا جوڑا نر اور مادہ،

مِن نُّطۡفَةٍ إِذَا تُمۡنَىٰ ﴿٤٦﴾

ایک بوند سے جب ٹپکائے،

وَأَنَّ عَلَيۡهِ ٱلنَّشۡأَةَ ٱلۡأُخۡرَىٰ ﴿٤٧﴾

اور یہ کہ اس پر لازم ہے دوسرا (دوبارہ) اٹھانا،

وَأَنَّهُۥ هُوَ أَغۡنَىٰ وَأَقۡنَىٰ ﴿٤٨﴾

اور یہ کہ اس نے دولت دی اور پونجی،

وَأَنَّهُۥ هُوَ رَبُّ ٱلشِّعۡرَىٰ ﴿٤٩﴾

اور یہ کہ وہی ہے رب شعریٰ (ستارہ) کا،

وَأَنَّهُۥٓ أَهۡلَكَ عَادًا ٱلۡأُولَىٰ ﴿٥٠﴾

اور یہ کے اس نے کھپا (ہلاک کر) دیئے عاد اگلے،

وَثَمُودَاْ فَمَآ أَبۡقَىٰ ﴿٥١﴾

اور ثمود، پھر (کچھ) باقی نہ چھوڑا۔

وَقَوۡمَ نُوحٖ مِّن قَبۡلُۖ إِنَّهُمۡ كَانُواْ هُمۡ أَظۡلَمَ وَأَطۡغَىٰ ﴿٥٢﴾

اور (ہلاک کردیا) نوح کی قوم اس سے پہلے۔ وہ تو تھے اور بھی ظالم اور شریر۔

وَٱلۡمُؤۡتَفِكَةَ أَهۡوَىٰ ﴿٥٣﴾

اور الٹی بستی کو پٹکا،

فَغَشَّىٰهَا مَا غَشَّىٰ ﴿٥٤﴾

پھر اس پر چھایا جو چھایا۔

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ٥٥

اب تو کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلائے گا؟

هَـٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ ٱلنُّذُرِ ٱلْأُولَىٰٓ ٥٦

یہ (محمدؐ) ایک ڈرسنانے والا ہے، پہلے سنانے والوں میں کا (کی طرح)۔

أَزِفَتِ ٱلْـَٔازِفَةُ ٥٧

آ پہنچی آنے والی (گھڑی قیامت کی)،

لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ ٱللَّهِ كَاشِفَةٌ ٥٨

کوئی نہیں اس کو اللہ کے سوا کھول دکھانے (ٹالنے والا) والا۔

أَفَمِنْ هَـٰذَا ٱلْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ٥٩

کیا تم اس بات سے اچنبھا کرتے ہو؟

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ٦٠

اور ہنستے ہو اور روتے نہیں،

وَأَنتُمْ سَـٰمِدُونَ ٦١

اور تم کھلاڑیاں کرتے (ٹالتے) ہو۔

فَٱسْجُدُوا۟ لِلَّهِ وَٱعْبُدُوا۟ ٦٢ ۩

سو سجدہ کرو اللہ کے آگے اور بندگی۔ (سجدہ)

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com